جماعتوں کی طرف پھیر دیا اور ملک بھر میں بیچارے بے گناہ مولویوں، ائمہ مساجد اور مدارس کے مدرسین کی پکڑ دھکڑ کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور جگہ جگہ چھاپے مارے جارہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مستقبل میں دینی مدارس اور خصوصاً علماء کے کردار کو منجمد ومحدود کرنے کی سازشیں بھی حکمران اوراس کی ہمنوا قوتیں زوروشور سے کررہی ہیں لیکن ان شاء اللہ یہ سازشیں بھی ماضی کے حکمرانوں کے منصوبوں کی طرح بُری طرح ناکام ہوجائیں گی۔حکمرانوں کواس واقعے کے اصل مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی کوششیں کرنی چاہئیں اور اِن عوامل اور محرکات کو بھی دیکھنا چاہیے جس کی بناء پر اس قسم کا خطرناک اور قابل نفرت ردعمل سامنے آرہا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ میں اس حادثہ کے حوالے سے ختمات قرآن اور ختم بخاری شریف کا اہتمام کیا گیا اور شہداء کے حق میں دعائیں کیں۔

جمعیت کی مجلس شوریٰ کا اجلاس اور اعلامیہ

۲۷۔دسمبر۲۰۱۴ءکو پشاور میں جمعیت علماء اسلام کی مرکزی شوریٰ کا اجلاس امیر مرکزیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی زیرصدارت میں منعقد ہوا' جس میں سانحہ پشاور کے بعد پیش آنے والی ملکی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیااوراس المناک سانحہ کی پرزور مذمت کی گئی اور معصوم بچوں کے والدین اور خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے ان کے دردوغم میں برابر کا شریک ہونے کا اظہار کیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سمیع الحق نے مطالبہ کیا کہ اس المناک سانحہ کے درپردہ تمام کڑیوں اور سازشوں کو بے نقاب کیا جائے اور تحقیق وتفتیش کے دوران اِن مجرموں کو کیفرکردار تک پہنچانے کے لئے آئین کی مکمل پاسداری کی جائے اورآئین کونظرانداز کرکے کوئی بھی قدم اٹھانے سے گریز کیا جائے۔
مجلس شوریٰ نے قرار دیا کہ سانحہ پشاور بھی نائن الیون کی طرح کا واقعہ ہے، جس کی آڑ میں دینی قوتوں ، مدارس عربیہ اور علماء ومشائخ کو عداوت کا نشانہ بنایا جارہا ہے، اس سلسلہ میں دین دشمن قوتوں نے سیکولر سیاستدانوں اور نام نہاد دانشوروں نے زہریلے نشتروں کے ساتھ علماء ومشائخ کونشانہ بنانے کا جوطرزعمل اختیار کیا ہے، جمعیت اس کی بھی شدید مذمت کرتی ہے، جمعیت واضح کرنا چاہتی ہے کہ ملک کسی نئے آئینی بحران کا متحمل نہیں ہوسکتا۔علماء حق اور دینی مدارس ملک کے تحفظ اوراس میں قیام امن کے علمبردار ہیں،ان کونشانہ بنانے والی قوتیں ملک اورقوم کی خیرخواہ نہیں ہوسکتیں، یہ قوتیں اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے حکومت اور مقتدر اداروں کومختلف آئینی مسائل سے دوچار کرنے کی سازش

سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں اس بات کو شدت سے محسوس کیا گیا کہ دینی مدارس کے نظام اورنصاب کو ہدف تنقید بنا کر انہیں دہشت گردی کیساتھ منسلک کرنے کی سازش عالمی استعمار کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔ مدارس ،انتہائی محدود وسائل کے ساتھ علوم نبوت، نظریہ پاکستان اوراسلامی تہذیب کا تحفظ کرنے میں مصروف ہیں۔کسی طرح بھی دہشت گردی میں کوئی مدرسہ ملوث نہیں ہے، جن مجرموں کو پھانسی دی گئی ہے، ان میں سے کوئی بھی کسی دینی مدرسے کا فارغ التحصیل نہیں۔ جمعیت محسوس کرتی ہے کہ دینی مدارس کی بجائے حکومتی تعلیمی نظام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔مولانا سمیع الحق نے شرکاء اجلاس پر واضح کیا کہ حکومت اور تمام پارلیمانی جماعتوں کا فوجی عدالتوں کے قیام کی ضرورت کومحسوس کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ موجودہ عدالتی نظام مجرموں کو سزا دینے اورمظلوم کو انصاف دلانے میں ناکام ہے اور اسمیں انقلابی تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔ جمعیت نے اس سلسلہ میں سینٹ میں شریعت بل پیش کیا تھا، اب بھی اس کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔اجلاس میں دینی مدارس کے موقف اورموجودہ صورتحال پر حکمرانوں کو اپنی تجاویز سے آگاہ کرنے کے لئے مولانا سید محمد یوسف شاہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جو وزیرداخلہ اوردیگر ذمہ دارحکومتی ارکان سے ملاقات کرے گی۔اجلاس نے متفقہ طور پر طے کیا کہ دینی مدارس، اسلامی تہذیب، نظریہ پاکستان اورعلماء ومشائخ کی جدوجہد کا پوری ایمانی قوت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا اور جمعیت علماء اسلام، ملک میں نفاذشریعت کی جدوجہد کومنظم کرکے اپنا قانونی، سیاسی اور مذہبی فریضہ ادا کریگی۔مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب کے دوران جمعیت کی شوریٰ کے ممبران کو ہدایت کی کہ وہ آئی ڈی پیز کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار پہلے سے زیادہ فعال طریقے سے ادا کریں۔ وفاقی اورصوبائی حکومت نے وزیرستان آپریشن میں بے گھر ہونے والوں کو نظر انداز کردیا ہے۔ جمعیت اپنا اخلاقی فرض ادا کرتے ہوئے انکے مسائل حل کروائے۔انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد آئینی حدود میں ہے اور یہ ہمارا جمہوری حق ہے کہ ملک میں نفاذ شریعت کا مطالبہ کریں، ہم کسی صورت اس سے دستبردار نہیں ہوسکتے اور ہماری یہ جدوجہد جاری رہے گی۔آخر میں صدر اجلاس قائد جمعیت نے شہدائے آرمی پبلک سکول اور جمعیۃ علمائے اسلام کے بزرگ رہنما جناب حکیم علی احمد، جوہرآباد کیلئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔

مجلس شوریٰ کے اجلاس میں طے ہوا کہ تمام ملک سے آئے ہوئے مہمان علماء کرام اور مشائخ عظام نے حضرت مولانا سمیع الحق کی قیادت میں آرمی پبلک سکول کا دورہ کیا اوروہاں پرمعصوم شہداء کی فاتحہ خوانی سمیت بچوں کے والدین سے اظہارتعزیت کی۔